

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ الْقُرْآنِ

یقیناً رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی (زیارک) زندگی بہترین نمونہ ہے

اسلامی آداب

ادارہ درس و اشاعت اسلام (حیدرآباد) لاہور

لَا تَكُنْ لَكَرْمِ فِي رَسُولِ اللَّهِ أَشْوَةً حَسَنَةً
لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ

یقیناً رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی (مبارک) زندگی بہترین نمونہ ہے۔
اس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ سے ملنے اور آخرت کے حساب کتاب

کی امید رکھتا ہے (پہلا اجزاء ۳۷)



اسلامی آداب

مرتبہ

ادارہ ورکش و اشاعت اسلام (ریٹرن)

سبحانی بلڈنگ - ۳۱ - شاہزادہ قائد اعظم لاہور - ۳

ٹیلیفون : ۲۲۵۱۰۷
۶۹۳۶۲

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

DATA ENTERED

۲۱۹
۲۱۳
24468

~~1000000000~~

ذیقعد ۱۳۸۵ھ

جمادی الاول ۱۳۸۶ھ

جمادی الاول ۱۳۹۰ھ

رجب ۱۳۹۶ھ

اشرف پور ننگ پریس لاہور

بار اول

بار دوم

بار سوم

بار چہارم

مطبوعہ



سجانی بلڈنگ، ۳۸۔ شاہراہ قائد اعظم (متصل چوک مسجد شہید لاہور)

فہرست مُندرجات

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات
۱۶	خوراک	۳	پیش لفظ
۱۹	دعوت و ضیافت	۴	آغاز
۲۰	سلام کے آداب	۵	صبح بیدار ہونا اور رفع حاجات
۲۲	گفتگو کے آداب	۶	دلہارت - وضو
۲۵	بعض عادات و خصائل	۷	غسل
۲۶	علم دین کی طلب	۸	تیمم کی ضرورت
۲۶	لہو و لعب	"	مسجد کے آداب
۲۹	لیٹنا اور سونا	۹	نماز
۳۰	موت - جنازہ اور قبر	۱۱	دعا کے آداب
۳۱	اطاعتِ سول کریم فرض ہے	۱۳	صفائی اور راستگی
۳۲	ادارہ درس و اشاعتِ اسلام	۱۵	لباس

اس کتابچہ میں جو کچھ لکھا گیا ہے قرآن پاک اور حدیث مبارک کا نچوڑ ہے۔ حوالہ ساتھ ساتھ موجود ہے۔ پت سے مراد قرآن مجید کا پارہ ہے اور مع سے مراد سورۃ کا شروع ہے۔
 بشکوۃ شریف صحاح ستہ کا ایک اچھا انتخاب ہے۔ اس کے ابواب کا اندراج کیا گیا ہے اور دیگر کتب کے نام لکھے گئے ہیں۔ بعض جگہ مخلصانہ مشورے بھی دیئے گئے ہیں۔ "وما توفیقنا الا باللہ"
 (مؤلف)

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ" آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا (پٹ المائدہ ع ۱) قرآن کریم تیس سال میں تھوڑا تھوڑا اترا۔ اس عرصہ میں اللہ پاک نے ہمیں زندگی کے جملہ پہلوؤں سے آگاہی کا شرف بخشا اور ساتھ ہی ساتھ ہادی کامل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احکام قرآن کا عملی نقشہ اپنی سیرت طیبہ کے ذریعہ ہم پر واضح فرما دیا۔ چنانچہ ہم کمال فخر اور پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے پاس زندگی کے ہر معاملہ کے متعلق کامل رہنمائی موجود ہے اور کوئی چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی ایسی نہیں جس کے لیے ہم غیروں کی خوشہ چینی یا تقالی کے محتاج ہوں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: "مَنْ أَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ" جس شخص کو میرے طریقہ سے محبت ہے، اُسے واقعی میرے ساتھ محبت ہے اور جسے مجھ سے محبت ہے، وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (مشکوٰۃ باب الاعتصام)

لہذا خوش نصیبی یہی ہے کہ اپنی زندگی کو کتاب و سنت کے سانچے میں ڈھال لیں تاکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے محب بن جائیں۔ اسی نغض سے یہ کتابچہ حاضر خدمت ہے۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

(مؤلف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

احسان

اسلامی آداب کے معنی۔ آداب جمع ہے ادب کی۔ ادب عربی زبان میں قاعدہ یا طریقہ کہتے ہیں۔ پس اسلامی آداب سے مراد وہ قاعدے ہیں جو اسلام نے مختلف کام کرنے کے لیے بتائے ہیں۔

نیت نیک چاہیے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عملوں کا وارو مدار نیتوں پر ہے۔ (مشکوٰۃ الخطبہ) اس لیے ہر کام اللہ پاک کی رضامندی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کی نیت سے کرنا چاہیے۔

شروع میں اللہ کا نام۔ ہر اہم کام کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جائے۔ ورنہ وہ کام بے برکت ہوگا (الجامع الصغیر سیوطی ص ۹۲)

دونوں ہاتھوں کے اللہ پاک نے ہر انسان کو دو ہاتھ عنایت فرمائے
جدا جدا کام دایاں ہاتھ کھانے پینے، وضو کرنے، ایک دوسرے سے چیز لینے، دینے اور مصافحہ کرنے کے لیے ہے۔

بایاں ہاتھ استنجا کرنے، ناک بنکنے اور ایسی قسم کے دیگر مکروہ کاموں کے لیے ہے (مشکوٰۃ۔ آداب الخلاء)

پس جو لوگ بائیں ہاتھ سے پانی، چائے یا کوئی اور چیز پیتے ہیں۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے خلاف کرتے ہیں۔

بعض کاموں میں دونوں ہاتھوں کو ملا کر استعمال کرنا پڑتا ہے۔ اس میں کوئی مضائقہ نہیں

دائیں طرف وضو کرنے لباس اور جوتا پہننے، کنگھی کرنے اور سر پر ڈالنے میں دائیں طرف سے شروع کرنا سنت ہے (مشکوٰۃ سنن الوضو)

صبح بیدار ہونا اور رفع حاجات

پاک پانی۔ جس پانی کا رنگٹ، بو اور مزہ تینوں ٹھیکت ہوں وہ پاک ہے (بلوغ المرام۔ کتاب الطہارہ)

پہلے ہاتھ دھوئیں۔ صبح بیدار ہونے پر تین دفعہ ہاتھ دھوئے بغیر کسی برتن میں نہ ڈالیں۔ کیا خبر کہ نیند میں ہاتھ کہاں کہاں رہے ہیں (مشکوٰۃ سنن الوضو)

پیشاب پاخانہ کے احکام۔ ۱۔ قبلہ کی طرف منہ نہ کریں نہ پیٹھ (البتہ اگر بیت الخلاء کا رخ ایسا نہ ہو تو جائز ہے) مشکوٰۃ۔ آداب الخلاء

۲۔ سائے میں۔ گھاٹ پر۔ کھڑے پانی میں۔ راستے میں۔ بیل اور غسل کی جگہ میں پیشاب پاخانہ کرنا منع ہے۔

۳۔ پیشاب پیٹھ کرنا چاہیے۔ سوائے کسی مجبوری کے کھڑے ہو کر کرنا ٹھیک نہیں۔

۴۔ پیشاب کی پھینٹوں سے بچنا بڑا ضروری ہے۔ یہ عذابِ قہر کا سبب بنتی ہیں (نرم جگہ تلاش کریں)

۵۔ ڈھیلے طاق لیے جائیں۔ پاخانہ کے لیے کم از کم تین ڈھیلے چاہئیں۔

۶۔ پیشاب پاخانہ پیٹھے ہوئے کسی سے بات چیت کرنا اللہ کے غضب کا باعث ہے۔ اس حالت میں سلام کا جواب بھی نہیں دینا چاہیے (غالبۃ الجنب)

- ۷۔ گوبر۔ بید۔ ہڈی اور کوٹھے سے استنجا کرنا منع ہے۔
 ۸۔ پانی سے استنجا کرنے کے بعد ہاتھوں کو مٹی (یا صابن) سے مل کر دھویا
 جائے۔ (مشکوٰۃ۔ آداب الخلاء)

طہارت۔ وضو

اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے۔ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے

والوں سے محبت کرتا ہے۔ (قرآن مجید پ البقرہ ع ۲۸)

پاکیزگی۔ پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے (مشکوٰۃ۔ کتاب الطہارت)

مسواک ۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح وضو سے پہلے اور رات سونے سے

پہلے مسواک ضرور کرتے تھے (مشکوٰۃ باب السواک)

۲۔ مسواک والی نماز بغیر مسواک نماز سے شرور ہے افضل ہے۔

مسواک منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔ دانتوں آنکھوں اور معدہ کے لیے

نہایت مفید ہے۔

وضو۔ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے (مشکوٰۃ۔ کتاب الطہارت)

وضو کرتے وقت ان باتوں کا خاص خیال رکھیں:-

۱۔ ہاتھ اور پاؤں دھوتے ہوئے انگلیوں کا خلال کریں۔

۲۔ کعبہ کی طرف منہ کر کے تھوکنا منع ہے (باب المساجد)

۳۔ ناک بائیں ہاتھ سے صاف کریں۔

۴۔ کہنیاں۔ اڑیاں اور ٹخنے سوکھے نہ رہیں۔

۵۔ اعضاء کو ایک ایک۔ دو دو تین تین بار دھونا سنت ہے۔ اس سے

اوپر سنت کے خلاف ہے۔
 ۴۔ جو شخص اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل تو تہ سے پڑھے۔ اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے (مشکوٰۃ کتاب الطہارۃ)

غسل

ناپاک مرد اور عورت۔ ان کے لیے نیچے لکھے ہوئے کام منع ہیں (باب الغسل)

- ۱۔ نماز پڑھنا
 - ۲۔ قرآن مجید کو چھونا یا پڑھنا
 - ۳۔ مسجد سے گزرنایا وہاں ٹھہرنا
 - ۴۔ بیت اللہ کا طواف کرنا۔
- اگر جنبی غسل سے پہلے سونا یا کھانا چاہے تو نجاست دور کر کے وضو کرے (باب مخالطۃ الجنب)

جس گھر میں تصویر (جاندار کی) کٹا یا جنبی ہو۔ اس میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے (مخالطۃ الجنب)

غسل فرض و سنت :- ناپاک مرد اور ناپاک عورت کے لیے غسل فرض

ہے اور نیچے لکھے ہوئے موقعوں پر غسل کرنا سنت ہے (باب الغسل)

۱۔ جمعہ کی نماز کے لیے

۲۔ عیدین کی نماز کے لیے

۳۔ میت کو غسل دینے کے بعد

۴۔ اجرام باندھنے کے لیے

۵۔ مکہ شریف میں داخل ہونے کے لیے۔

غسل کی ترکیب :- ۱۔ پہلے تین بار ہاتھ دھونا اور جسم سے نجاست

دور کرنا۔ ۲۔ اس کے بعد وضو کرنا (پاؤں غسل کے بعد دھو سکتے ہیں)

- ۳۔ ترانگیوں سے بالوں کا خللا کرنا
 ۴۔ پھر سر پر تین چلو پانی ڈالنا۔
 ۵۔ بعد ازاں سارے بدن پر پانی بہانا۔ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف۔
 ۶۔ آخر میں پاؤں دھونا (باب الغسل)

تیمم کی ضرورت

- تیمم کی اجازت ۱۔ پانی نہ ملے، یا وہاں تک پہنچنے میں نماز کا وقت گزر جانے کا اندیشہ ہو۔
 ۲۔ پانی تک پہنچنا خطرناک ہو۔
 ۳۔ پانی کے استعمال سے مرض بڑھنے یا موت کا خطرہ ہو۔
 ۴۔ ایک شخص جنبی ہے تو اوپر کی حالتوں میں غسل اور وضو دونوں کی بجائے تیمم کر سکتا ہے۔
 ۵۔ زخمی کو غسل سے خطرہ ہو تو صرف تیمم کر لے۔ یا زخم پر ٹی باندھ کر مسح کر لے اور باقی سارا بدن دھو لے (مشکوٰۃ۔ باب التیمم)

مسجد کے آداب

- صرف اللہ کو پکاریں۔ یقیناً مسجدیں اللہ کی عبادت کے لیے ہیں۔
 اس لیے اللہ پاک کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو (قرآن پ ۲۹ الجن ع ۱)
مسجد میں داخلہ۔ ۱۔ کچا لہسن یا پیاز وغیرہ بدبو دار چیز کھا کر مسجد میں جانا منع

ہے۔ (مشکوٰۃ باب المساجد)

(سگریٹ اور حقہ پر بھی غور کیجئے!)

۲۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھیں اور نکلنے وقت پہلے بائیں پاؤں نکالیں۔

۳۔ مسجد میں با وضو داخل ہو کر بیٹھنے سے پہلے دو رکعت ادا کرنا سنت سے مسجد کا احترام۔ ۱۔ مسجد میں خرید و فروخت اور بے ہودہ اشعار پڑھنے کی ممانعت ہے۔ (مشکوٰۃ باب المساجد)

۲۔ مسجد میں آواز بلند کرنا منع ہے جو لوگ وہاں دنیوی باتیں کریں۔ اُنکے پاس بیٹھنا بھی جائز نہیں۔

۳۔ مسجد کی صفائی کرنا اور اُس میں خوشبو لگانا بڑے ثواب کا کام ہے (مشکوٰۃ باب المساجد)

نماز

نماز کی اہمیت۔ ۱۔ وہ مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں عاجزی

اور گریہ زاری کرتے ہیں۔ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں (قرآن مجید

۲۔ اور جب تم نماز کے لیے جلاتے ہو تو یہ لوگ اُسے (نماز یا اذان کو) سنسی کھیل

سمجھتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ بے عقل ہیں (پ المائدہ۔ ع ۹)۔

اللہ پاک حاضر ناظر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کر گویا تو اسے دیکھ

رہا ہے اور اگر تو اُسے نہیں دیکھ سکتا تو وہ یقیناً تجھے دیکھ رہا ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الایمان)

نماز کی چند اہم شرائط :- ۱۔ مرد کے لیے ناف سے گھٹنوں تک بدن چھینا فرض ہے لیکن عورت کو اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں کے سوا سارا بدن ڈھانکنا چاہیے۔ (مشکوٰۃ صفحہ الصلوٰۃ)

۲۔ مرد کے کندھے بھی ننگے نہ ہوں مگر سر یا کندھوں پر کپڑا رکھ کر دونوں طرف لٹکانا جائز نہیں، ٹخنے ننگے رہیں۔

۳۔ بدن لباس اور جگہ پاک ہو۔ منہ قبلہ کی طرف کیا جائے۔

۴۔ نماز ولی توجہ سے ادا کی جائے۔ نگاہ نیچے کی طرف رہے۔

۵۔ نبی کریم نے فرمایا نماز اس طرح پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔

نماز کی ادائیگی میں احتیاطیں: اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ کندھوں یا کانوں کے مقابل اٹھائیں۔ ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔

۲۔ رکوع میں پشت اوپر سے بالکل ہموار ہو۔ سر نہ اونچا ہو نہ نیچا۔

۳۔ سجدہ سات اعضا پر ہوتا ہے۔ دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں

پیشانی مع ناک، سجدے میں دونوں بازو نہ زمین پر بچھائیں نہ بدن کے ساتھ لگائیں۔

۴۔ رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا اور دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا

بیٹھنا فرض ہے۔ یہاں تک کہ ہر بڑھی اپنی جگہ پر آجائے۔

۵۔ نماز پڑھتے ہوئے شخص کے آگے سے گزرنا سحت گناہ ہے۔

تاہم اس سے نماز نہیں ٹوٹتی۔

۶۔ سات جگہوں پر نماز پڑھنا منع ہے۔ راستہ۔ حمام۔ اونٹوں کے باندھنے کی

جگہ۔ مذبح۔ قبرستان۔ خانہ کعبہ کی چھت پر۔ کوزا کرکٹ کی جگہ پر (مشکوٰۃ صفحہ الصلوٰۃ)

دُعَا کے آداب

دُعَا کی اہمیت - ۱۔ اللہ پاک کا فرمان - مجھ سے دعا کرو۔ میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ (قرآن مجید پ ۲۴ المؤمن ۷۶)

۲۔ پروردگار بہت جیا کرتا ہے اپنے بندے سے کہ جب وہ ہاتھ اٹھاتا ہے تو انہیں خالی پھیر دے (مشکوٰۃ۔ باب الدعوات)

۳۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے اللہ پاک اُس سے ناراض ہوتا ہے

۴۔ دُعَا عبادت کا مغز ہے۔ دُعَا ہی عبادت ہے۔

۵۔ دُعَا ہی تقدیر کو پھیر سکتی ہے۔ نیکی سے عمر میں زیادتی ہو سکتی ہے۔ گنا

کی وجہ سے بھی آدمی روزی سے محروم کیا جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ۔ کتاب الدعوات)

دُعَا کی مقبولیت : اس کے لیے حلال کھانا پینا اور پہننا شرط ہے۔ دُعَا تین حالتوں سے خالی نہیں جاتی :-

۱۔ جو کچھ بندہ مانگتا ہے۔ وہی کچھ مل جاتا ہے۔

۲۔ کوئی برائی اُس شخص سے روک دی جاتی ہے۔

۳۔ دُعَا آخرت کا ذخیرہ بن جاتی ہے۔

ان اشخاص کی دُعَا رد نہیں ہوتی :

۱۔ روزہ دار کی افطاری کے وقت (۲) صابھی کی واپسی کے وقت (۳) حاکم

عادل کی (۴) مجاہد کی جہاد کے دوران (۵) مظلوم کی (۶) مریض کی (۷) مسافر

کی (۸) باپ کی اولاد کے حق میں (۹) مسلمان مجاہد کے حق میں غائبانہ

قبولیت دُعَا کے اوقات۔ (۱) پہلی رات (۲) فرض نماز کے بعد (۳) سجدے

(۴) اذان اور اقامت کے درمیان (۵) جمعہ کے دن ایک گھڑی ہے اہم
 نمبر پر بیٹھنے سے نماز کے خاتمے تک یا عصر سے مغرب تک (۶) بارش کے
 (۷) مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں چند ایک مخصوص مقامات پر (کتاب الدعوات)
 بہ اور استغفار۔ (۱) رسول کریم فرماتے ہیں۔ اللہ سے توبہ کرو میں روزانہ
 بار توبہ کرتا ہوں (باب الاستغفار)

۱۔ اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ قبول کرتا ہے جب تک مسرت کا غرغزہ شروع نہیں ہوتا
 ۲۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر زیادہ مہربان ہے بہ نسبت ماں کے اپنے بچے پر۔
 ۳۔ گناہوں سے توبہ کرنے والا اس شخص کی مانند ہے جس نے گناہ نہیں کیا۔
 ۴۔ ترکیب۔ شروع میں اللہ پاک کی حمد و ثنا۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 پر و شریف۔ اس کے بعد اپنی خطاؤں پر افسوس اور توبہ۔ پھر اپنی حاجت
 لب کی جائے۔ آخر میں پھر درود شریف پڑھ کر آمین کہی جائے۔
 نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دعائیں ہاتھوں کو سینے کے مقابل اٹھاتے اور
 ہاتھ کے بعد منہ پر پھیر لیتے (کتاب الدعوات)
 دعائین کے ساتھ کھل کر مانگی جائے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

صفائی اور رانگی

۱۔ کیرنگی۔ اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں سے محبت رکھتا ہے (التوبہ پ ۱۳۷)
 ۲۔ کپڑے کی نجاست۔ کپڑے سے پہلے نجاست کو گھس چنے کی کوشش کریں پھر
 (صوڈالیں۔ مشکوٰۃ تطہیر النجاست)

کتے کا جھوٹا برتن۔ جب کتا کسی برتن سے کچھ کھائے پیئے تو اسے سات دفعہ دھوئیں۔ پہلی دفعہ پاک مٹی سے مانگیں۔

کتا صرف دو حالتوں میں رکھنا جائز ہے۔ ایک تکرار کے لیے۔ دوسرے بھڑبھڑیوں اور مویشیوں کی نگہبانی کے لیے (مشکوٰۃ ذکر الکلب) بچوں کا پیشاب۔ جب تک بچہ کھانا شروع نہ کرے، لڑکے کے پیشاب پر پانی پھرک دینا کافی ہے۔ لڑکی کا پیشاب ہر حالت میں دھویا جائے۔ اگر مسجد میں کوئی پیشاب کرنے لڑکے پر پانی بہایا جائے (تطہیر النجاسات)

حجامت ۱۔ حجامت ہفتہ وار بہتر ہے۔ زیادہ سے زیادہ چالیس دن میں ایک بار لازمی ہے (مشکوٰۃ باب التریل)

۲۔ سر کے سارے بال ایک جتنے رکھے جائیں۔ کچھ حصہ کترانا اور کچھ چھوڑ رکھنا منع ہے (جسے آج کل انگریزی حجامت کہتے ہیں۔ یہ خلاف سنت ہے)

۳۔ بالوں کو سنوار کر رکھنا چاہیے۔ ان میں تیل ڈالنا کنگھی کرنا اور تالو پر سے مانگ نکالنا سنت ہے (مروجہ ٹیڑھی مانگ نکالنا سنت کے خلاف ہے)

بال رنگنا۔ مرد کے لیے سفید بالوں کو ہندی۔ وسمہ یا زعفران سے رنگنا جائز ہے۔ سیاہ خضاب کے ذریعے بڑھاپے کو چھپانے کی کوشش کرنا منع ہے۔

عورت کے لیے ہندی۔ عورتوں کو چاہیے کہ ہندی لگا کر اپنے ہاتھوں اور ناخنوں کا رنگ بدل لیں۔

سرمہ: رات کو سر آنکھ میں تین تین سلاخی سرمہ لگانا سنت ہے۔

قطری سنتیں: (۱) لبیں کترنا یا مونڈنا (۲) ڈارھی بڑھانا (۳) مسواک کرنا (۴)

ناک میں پانی ڈالنا (۵)، ناخن ترشوانا (۶)، جوڑوں کی جگہ دھونا (۷)، بجلوں کے بال دور کرنا۔ (۸) زیر ناف بال مونڈنا (۹)، پانی سے استنجا کرنا (۱۰)، کٹی کرنا (۱۱)، تختہ کرنا (۱۲)، خوشبو لگانا (۱۳)، نکاح کرنا۔ (فطری سنت سے مراد سنتِ قدیمہ ہے۔ جس کو تمام انبیاء نے اختیار کیا)۔ عمدۃ القاری صفحہ ۲۸۳

ڈاڑھی کے احکام۔ ۱۔ نبی کریم فرماتے ہیں: ”مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ ڈاڑھی بڑھانی جائے اور لبیں کٹانی جائیں۔“ (البدایہ جلد ۴ صفحہ ۲۷۰)

۲۔ لبیں کٹاؤ اور ڈاڑھیاں بڑھاؤ (صحیح مسلم)

۳۔ مشرکوں کی مخالفت کرو۔ ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور لبیں خوب لپت کرو۔ (صحیح بخاری۔ صحیح مسلم)

۴۔ ہمارے دین میں یہ ہے کہ لبیں کٹائیں اور ڈاڑھیاں بڑھائیں۔ متعدد احادیث میں اسی قسم کے احکام ہیں مقصد یہ ہے کہ مسلمان کی شکل و صورت جملہ غیر مذاہب والوں سے ممتاز ہو۔ ایک مٹھی سے کم ڈاڑھی کا کترنا بھی خلاف سنت ہے۔

لباس

لباس کی فرض و غایت۔ اے آدم کی اولاد! ہم نے تمہارے لیے کپڑا اتارا جو: ۱۔ تمہارے ستر پر دے کی جگہوں کو چھپاتا ہے اور (۲) زینت کا موجب ہے اور (۳) پرہیزگاری کا لباس۔ ہاں سے بڑھ کر ہے (خدا سے ڈر کر بے حیائی کے کاموں اور ممنوع کپڑوں سے بچنا، (یٰ ایاہم اف تع) پروردہ فرض۔ مرد کے لیے ناف سے گھٹنوں تک بدر چھپانا۔ کتاب

اللباس) مگر عورت کو اپنے مُنہ اور دونوں ہاتھوں سمیت سارا بدن ڈھانکنا چاہیے
حتیٰ کہ شلوار یا برقع وغیرہ ٹخنوں سے نیچے تک رکھے۔

پروہ کے قرآنی احکام۔ مومنوں کو حکم دیکھے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور
اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

مومن عورتوں کو حکم دیکھے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں
کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں۔ سوائے اس کے جس کا چھپانا
دشوار ہو اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالیں۔ اور اپنے
پاؤں زمین پر نہ ماریں کہ ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے (پ ۱۸۔ النور ۴۷ ع)
اے پیغمبر! اپنی بیبیوں سے، صاحبزادیوں سے اور دوسرے مسلمانوں
کی بیبیوں سے کہہ دیکھے کہ (باہر نکلتے وقت) اپنی بڑی چادریں اپنے اوپر
ڈال لیا کریں (پ ۲۲ الاحزاب ۸ ع)

ممانعت کی چیزیں۔ ۱۔ مرد کے لیے سونا۔ ریشم اور سُرخ (کسنبے کے) رنگ کا
کپڑا پہننا حرام ہے۔ البتہ تانا ریشم کا ہو۔ یا چار انگلی تک ریشم کی پٹی لگا لینا جائز
ہے۔ (کتاب اللباس)

۲۔ جو مرد و خنز کے طور پر اپنی چادر یا پانجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکاٹے۔
اللہ پاک اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا۔

۳۔ دانتوں کا تیز کرنا۔ بال گودنا۔ بال اکھاڑنا۔ اپنے بالوں کے ساتھ کسی
ور عورت کے بال جوڑنا۔ مرد کا بغیر کپڑا حامل کیسے کسی دوسرے کے ساتھ سونا
عورت کا بغیر کپڑا حامل کیسے کسی دوسری عورت کے ساتھ سونا۔ سُرخ یا پیتے کے

چمڑے کی زین پر سوار ہونا۔ فخر یہ چھاپ پہننا۔ عورت کا اپنی زینت کو بے موقعہ ظاہر کرنا۔ عورت یا لڑکی کا گھنگھریا کوئی اور آواز دار زلیور پہننا سب ناجائز ہیں۔

۴۔ نبی اکرمؐ نے فرمایا جو عورت ایسے باریک کپڑے پہنے۔ جن میں سے اُس کے جسم کا کوئی حصہ نظر آئے تو سمجھ لیجیے کہ وہ گویا ننگی ہے۔

۵۔ رسول کریمؐ نے اُس مرد پر لعنت فرمائی جو عورت کے سے کپڑے پہنے اور اس عورت پر لعنت فرمائی جو مردوں کے سے کپڑے پہنے۔ ایک حدیث میں الفاظ یوں ہیں: (رسول کریمؐ نے عورتوں کی مشابہت کرنے والے مردوں اور

مردوں کی مشابہت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی (باب الترجیل)

۶۔ مرد کی خوشبو کا رنگ پوشیدہ اور بو ظاہر ہو لیکن عورت کی خوشبو کا رنگ ظاہر اور خوشبو پوشیدہ ہو۔

۷۔ لباس میں اسراف (فضول خرچی) اور بکتر کا اظہار نہ ہو۔

ایک خطرناک موڑ۔ ہادی کامل نے فرمایا جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے

وہ (قیامت کو) انہیں میں سے ہوگا (مشکوٰۃ کتاب اللباس)

شکل و شبہت۔ لباس اور عادات میں بہ فرمانِ رسولؐ یاد رکھیے!

پرستشگاری کا لباس۔ جسے اللہ پاک نے بہتر فرمایا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ

خلافِ شرع لباس نہ پہنا جائے۔ اللہ سے ڈر کر اپنا ستہ چھپایا جائے (ابن کثیر)

(مقصود یہ کہ شریفانہ لباس پہنا جائے اور شریفانہ کردار پیش کیا جائے۔ شرم و

حیا قائم رہے)

سفید لباس۔ جناب رسولؐ مقبول سفید کپڑے پسند فرماتے تھے، اور مردوں

کے لیے کفن بھی سفید رنگ کا تجویز فرمایا۔
 عورتیں الگ چلیں۔ کہیں مرد اور عورتیں اکٹھے چل رہے ہوں تو عورتیں راستے
 کے کناروں پر یا پیچھے چلیں۔ (باب الجلبوس)

خوراک

حلال طیب روزی۔ اللہ تعالیٰ نے تم کو جو پاکیزہ حلال روزی عطا کی ہے، اس
 میں سے کھاؤ اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر کرو۔ اگر تم اسی کے عبادت گزار ہو۔
 (قرآن مجید پ ۱۴ النحل ۵۱ ع)

بہتر کھانا وہ ہے جو انسان اپنے کسب سے حاصل کرے اور اولاد اس
 کے کسب سے ہے (مشکوٰۃ کتاب الاطعمہ والاشریہ)

لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا جب انسان پروا نہیں کرے گا کہ مال حلال کا ہے یا حرام کا۔
کھانے پینے کے آداب۔ ۱۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا سنت
 ہے۔ (مشکوٰۃ کتاب الاطعمہ والاشریہ)

- ۲۔ جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے، اسے شیطان حلال جانتا ہے۔
- ۳۔ وائیں ہاتھ سے کھائیں اور سبب شیطان بائیں ہاتھ سے کھانا پیتا ہے۔
- ۴۔ کھانا بیٹھ کر کھانا چاہیے۔ سوائے کسی مجبوری کے کھڑے ہو کر کھانا اچھا نہیں۔
- ۵۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کھاتے تھے اور ہاتھ پونچھنے یا دھونے سے
 پہلے چاٹ لیتے تھے۔

۶۔ اپنے آگے سے کھانا چاہیے۔ تکیہ لگا کر کھانا منع ہے۔

۷۔ پانی بھی بیٹھ کر پینا چاہیے۔ صرف آب زمزم یا وضو کا بچا ہوا پانی قبضہ رکھنے

ہو کر پینا مستحب ہے۔ (ثواب کا باعث ہے)

۸۔ پانی پیتے وقت درمیان میں تین سانس لیں لیکن پانی کے اندر سانس نہ لیں۔

۹۔ سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا منع ہے۔

تباکو نوشی۔ اور فضول خرچی نہ کر۔ یقیناً فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہوتے

ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکر ہے (پ ۵۱ بنی اسرائیل ص ۳۷)

۲۔ رسول کریم کا ارشاد گرامی ہے کہ کچا لہسن اور کچا پیاز کھا کر ہماری مسجد

میں نہ آئیں۔ کیونکہ آپ کو بدبو سے سخت نفرت تھی (مشکوٰۃ باب المساجد)

حقہ نوشی اور سگریٹ نوشی کی عادات محض دیکھا دکھی پڑ جاتی ہیں۔ تباکو نوشی

بے نہ دو اکی خاطر کھایا جاتا ہے۔ اس میں ایک زہریلا جزو ہوتا ہے جسے ٹکڑیاں

کتنے ہیں۔ اس کا دھواں دل اور پھیپھڑے کے لیے سخت مضر ہے۔ یہ مرض

سرطان کا ایک بڑا سبب ہے۔ اور مرض سرطان لاعلاج ہے۔

ناز باجماعت میں کبھی کسی تباکو نوش کے پاس کھڑا ہونے کا اتفاق ہو تو بدبو

ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ فضول خرچی بھی ہے۔ لہذا اس سے گریز ضروری ہے۔

دعوت و ضیافت

ایمانداروں کے کام۔ جو شخص اللہ پاک اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے

چاہیے کہ (۱) اپنے مہمان کی عزت کرنے (۲) اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے

۳۔ اچھی بات کہے یا چپ رہے ۴۔ اُس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب

کا درجہ چل رہا ہو۔ ۵۔ اپنے رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھے۔
مل کر کھانا۔ اکٹھے بیٹھ کر کھانا باعث برکت ہے۔ ایسی صورت میں سب کے
 ساتھ اٹھنا چاہیے۔ یا عذر کر دینا چاہیے تاکہ دوسرے بھوکے نہ رہیں۔
 کوئی چیز لوگوں کو کھلانا پلانا ہو تو پہلے دائیں طرف والوں کا حق ہے۔
دعوت۔ ولیمہ کی دعوت قبول کرنا سنت ہے۔ کھائے یا نہ کھائے۔

(مشکوٰۃ باب الولیمہ)

البتہ جس دعوت کا مقصد فخر و ریا ہو، وہ قبول نہ کی جائے اور نہ وہ کھانا کھایا جائے۔
 برا کھانا وہ ہے جس میں صرف دو تین بلائے جائیں اور غریب چھوڑے جائیں۔
 بن بلائے کسی کھانے میں جا شامل ہونا پوری یا ڈاکہ کی مانند ہے۔

سلام کے آداب

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ (آپ سلامت رہیں) وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
 وَبَرَكَاتُهُ۔ آپ بھی سلامت رہیں اور آپ پر اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔
اچھا جواب۔ جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کہو۔ یہ
 اللہ کی طرف سے اچھی اور برکت والی پاکیزہ دعا ہے (قرآن پانچ النور الخ)
 اور جب تمہیں کوئی سلام کہے تو جواب میں، اُس سے اچھا سلام کہو۔

(پ ۴ النساء الخ)

کون کس کو پہلے سلام کہے۔ سوار پیادے کو چلنے والا بیٹھے ہوئے کو
 تھوڑے زیادہ کو چھوٹا بڑے کو (مشکوٰۃ باب السلام)

جرپے سلام کے وہ تکبیر سے پاک ہے اور اللہ پاک کے نزدیک ہے۔
گھر میں داخل ہوتے اور نکلنے وقت سلام کہنا سنت اور برکت کا باعث

ہے۔

یہود و نصاریٰ کو سلام کہنے میں ابتدائے کی جائے اور جواب میں صرف
”وعلیکم“ کہا جائے۔ اُن کی خاطر راستہ چھوڑ کر ادھر ادھر نہ ہوں۔
کسی گھر میں داخل ہونے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے دروازے
کے دائیں بائیں کھڑے ہو کر تین بار سلام کہنا چاہیے جو اب نہ ملے تو واپس
ہو جانا چاہیے (مشکوٰۃ - کتاب الاستیذان)
اشارے سے سلام۔ یہ یہود و نصاریٰ (اور یہود) کا طریقہ ہے

اس سے بچیں۔

ملاقات۔ اللہ پاک کی خوشنودی کی خاطر محبت، ہمیشگی اور ملاقات کرنے والے
اشخاص ایسے بالاخانوں میں ہوں گے۔ جو روشن ستاروں کی مانند چمکتے ہوں
گے۔ ان کے دروازے زمر کے اور ستون یا قوت کے ہوں گے

کسی کا استقبال کرنا جائز ہے لیکن تعظیماً کھڑے ہونا منع ہے (باب القیام)
تعظیمی قیام۔ جس شخص کو اچھا لگے کہ لوگ اس کے آگے کھڑے رہیں۔ وہ

اپنی جگہ و وزخ میں بنا لے (باب القیام)

مصافحہ اور معالفتہ۔ ملاقات کے وقت مصافحہ کرنا اور بغل گیر ہونا محبت

کی علامت اور بخشش کا ذریعہ ہے۔ (باب المصافحہ)

کھل کر بیٹھنا۔ کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنا درست نہیں۔ البتہ مجلس

میں نکل کر اسے جگہ دینا ضروری ہے (قرآن مجید پ ۲۸ المجادلہ ۲۷ ع)۔
صلح۔ بے شک مومن بھائی بھائی ہیں۔ پس بھائیوں کے درمیان صلح کرا
 دیا کرو۔ (قرآن پ ۲۶ الحجرات ۱ ع)

بھائی مسلمان سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق جائز نہیں (مشکوٰۃ)
 باہم تحفے بھیجنا کدورت کو دور کرتا ہے اور اس سے محبت پیدا ہوتی ہے۔
 (باب العطا یا)

گفتگو کے آداب

سچائی۔ اے ایماندارو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہی بنو (قرآن مجید)
 انصاف پر قائم رہو۔ خدا سے ڈر کر گواہی دو۔ اگرچہ خود تمہارے یا تمہارے
 ماں باپ یا قریبیوں کے خلاف ہو (قرآن مجید پ ۵ النساء ۱۲ ع)
انشاء اللہ۔ اور کسی بات کے متعلق مت کہیے کہ میں کل اس کو کروں گا۔ بلکہ
 یوں کہئے کہ اگر اللہ چاہے (تو کروں گا)۔ (پ ۱۵ الکہف ۴ ع)
زبانی جمع خرچ۔ اے ایماندارو! وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔
 اللہ کو یہ سخت ناپسند ہے کہ منہ سے کہو اور کرو نہیں۔ (الصفت)
جھوٹ بولنا۔ جھوٹوں پر اللہ پاک کی لعنت ہے (لعنت کے معنی رحمت
 سے دور)۔ (پ ۳ آل عمران ۷۶ ع)

یقیناً سچ بولنا سچی ہے اور سچی جنت میں پہنچاتی ہے۔ اور جھوٹ
 یقیناً بُرائی ہے اور بُرائی آگ میں لے جاتی ہے۔

24468 24468

لعنت۔ جب کسی پر لعنت کی ہوائے اور وہ لعنت کے قابل نہ ہو۔ تو وہ لعنت
 کہنے والے پر واپس آتی ہے۔ ایک حدیث کے الفاظ اس طرح ہیں:
 جس نے اپنے بھائی کو کافر کہا تو دونوں میں سے ایک کافر ہو گیا۔
 بد زبانی مسلمان سے گالی گلوچ فاستفانہ اور لڑنا کفرانہ عادت ہے۔
زمانے کو زمانہ کہیں۔ تم میں سے کوئی زمانے کو زمانہ کہے۔ کیونکہ اللہ خود
 زمانہ ہے (موطا)

(زمانے کا تغیر و تبدل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے)
بیہودہ گوئی۔ مومن بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رکھتے ہیں (المؤمنون)
منسی مذاق اسے ایماندارو! مرد دوسرے مردوں کی ہنسی نہ اڑائیں اور نہ عورتیں
 دوسری عورتوں کی ہنسی اڑائیں تا مدوہ ان سے بہتر ہوں (پ ۲۶ الحجرات ۴)
 جب تم سنو کہ اللہ پاک کی آیات سے کفر اور مذاق کیا جاتا ہے تو ان کے
 پاس نہ بیٹھو۔ جب تک وہ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں۔ ورنہ تم بھی
 انہیں جیسے ہو گے۔ (پ ۵ النساء، ۴۲)

دل لگی کے طور پر یہی بات کہنا جائز ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 سے ثابت ہے (باب المزاح)

تمتہ لگانا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی تمتمہ لگا کر ہنستے نہیں دیکھا گیا
 البتہ مسکراتے رہتے تھے۔

بیان و شعر۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بیان جادو ہیں۔ بعض
 اشعار حکمت بعض علم جہالت ہیں اور بعض قول وبال ہیں (باب البیان)

چغلی خوری۔ چغلی خور بہشت میں داخل نہ ہوگا (حفظ اللسان)
سرگوشی کرنا۔ دو آدمی ایک کو اکیلا چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔ اس سے تیسرے
 آدمی کو رنج ہوتا ہے (موطا)

دورِ خا آدمی۔ سب آدمیوں میں سے بہت بُرا آدمی دورِ خا (دوغلہ) ہے
 جو ایک گروہ کے پاس جاٹے۔ تو ان کے موافق بات کر دے اور دوسروں
 کے پاس جاٹے تو ان کی مرضی کی بات کر دے (موطا)

یہ بھی ظلم ہے۔ نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ کسی کو بُرے نام سے لکارو
 (جس نام سے وہ چرتا ہے) ایمان لانے کے بعد ایسی بدزبانی بُری ہے اور جو
 ایسی حرکات سے توبہ نہ کریں۔ وہ ظالم ہیں (پ ۲۶ الحجرات ۲ ع)

جنت کی ضمانت۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ان چیزوں کی
 ضمانت دے۔ میں اس کے لیے جنت کا ضمان ہوں:

- ۱۔ بات کر کے تو سچی کرے
- ۲۔ وعدہ پورا کرے
- ۳۔ امانت ادا کر دے
- ۴۔ شرمگاہ کی حفاظت کرے
- ۵۔ حرام نگاہ سے بچے
- ۶۔ ہاتھ سے کسی پر زیادتی نہ کرے

نرم مزاجی (اے پیغمبر) اللہ تعالیٰ کی بڑی مہربانی ہے کہ آپ ان کے ساتھ نرم
 دل رہے اور اگر آپ تندخو اور سخت طبیعت ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس
 سے منتشر ہو جاتے۔ (پ ۴ آل عمران، ۱۷ ع)

میانہ روی۔ اور لوگوں سے بے رنجی اختیار نہ کر۔ زمین میں اکر کر نہ چل۔ یقیناً
 اللہ پاک کسی متکبر شیخی خور سے کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی رفتار درمیانہ رکھ اور اپنی

آواز پست کر سب سے بُری آواز گدھے کی ہے (پ ۲۱ لقمان ۷۲ ع)

بعض عادات و خصائل

کامل مُسلمان - اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔

اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔ (پ ۲ البقرہ ۷۲ ع)
مُسلمان سلامتی کا علمبردار - مُسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے

مُسلمان بچے رہیں (مشکوٰۃ باب الایمان)

رققار - اور اللہ کے بندے زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں (پ الفرقان ۷۶ ع)

زمین میں اکڑتا ہوا نہ چلی۔ کیونکہ نہ تو زمین کو مچھاڑ سکے گا، نہ پہاڑوں کی لمبائی

کو پہنچ سکے گا۔ (پ ۱۵ بنی اسرائیل ۷۴ ع)

کفایت شنعاری - اور اپنا ہاتھ اتنا نہ سکیر کہ گردن میں باندھ لے اور نہ بالکل

پھیلا دے ورنہ تو خالی ہو کر بیٹھ رہے گا اور لوگ ہلاکت کریں گے۔

(پ ۱۵ بنی اسرائیل ۷۳ ع)

امانت و عدل - اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو پہنچا دو۔

اور جب لوگوں کے درمیان کوئی فیصلہ کرو تو انصاف سے کرو (پ ۴ النساء ۷۸ ع)

دوستی - اے ایماندارو! جن لوگوں نے تمہارے دین کو سبھی کھیل بنا لیا ہے

اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اور کافر۔ ان کو دوست نہ بناؤ (پ ۶ المائدہ ۷۹ ع)

اچھا بدلہ - بُرائی کا بدلہ اچھائی سے دو۔ اس طرح جو آپ کا دشمن ہے، وہ غمخوار

دوست بن جائے گا۔ یہ تو فریق صبر کرنے والوں اور خوش نصیبوں کو حاصل

ہوتی ہے۔ (پ ۲۳ تم السجدہ ۵۵ ع)
اپنی تعریف آپ۔ اپنی پاکیزگی نہ جاؤ۔ اللہ خوب جانتا ہے۔ کون پرہیزگار
 ہے (پ ۲۶-۱ النجم ۲۲ ع)

کامل پرہیزگاری۔ ظاہری اور باطنی گناہ چھوڑ دو (پ ۵ الا انعام ۱۳ ع)
 بے حیائی کی باتیں ظاہر ہوں یا پوشیدہ۔ اُن کے قریب بھی نہ جاؤ۔
راستے میں بیٹھنے کا حق۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ راستوں میں نہ
 بیٹھو اور اگر مجبوری ہو تو راستے کا حق ادا کرو۔ ۱۔ نظریں نیچی رکھنا۔ ۲۔ راہگیروں کو
 راستہ بتانا۔ ۳۔ راستے سے تکلیف دہ چیز ٹھانا۔ ۴۔ اچھی بات کا حکم دینا۔ ۵۔ بُری
 بات سے روکنا۔ ۵۔ مظلوم کی فریاد رسی کرنا۔ ۶۔ بوجھ لادنے میں مدد دینا۔

علم دین کی طلب

علم دین فرض ہے۔ ہر مسلمان پر علم حاصل کرنا فرض ہے (کتاب العلم)
 جو شخص دین سیکھنے کے لیے گھر سے نکلے وہ واپسی تک اللہ کی راہ
 میں ہے۔

اللہ پاک اُس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دے گا۔
 عالم نبیوں کے وارث ہیں۔

باقی رہنے والی نیکیاں۔ جب انسان مر جاتا ہے تو تین عملوں کا ثواب
 اُسے قبر میں بھی پہنچا رہتا ہے:

اول۔ صدقہ جاریہ
 دوم۔ مفید علم۔ سوم۔ نیک اولاد

لہو و لعاب (بیہوش کھیل تماشائے)

جوا بازی۔ اسے ایسا نڈارو! شراب اور جوا اور بتوں کے تھان اور پانسے لمبے ہیں۔ شیطانی کام ہیں۔ ان سے بچے رہو۔ تاکہ مراد کو پہنچو۔ (پہلا المائدہ ۴۱ ع)۔
چوسر شطرنج۔ جس نے چوسر (یا شطرنج) کھیلا۔ اُس نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول پاک کی نافرمانی کی۔

صحابہؓ نے اجماع کیا شطرنج کے حرام ہونے پر (نورقانی بحوالہ بیہقی) جوئے کی قسم کی تمام کھیلیں ناجائز ہیں۔ تماشے، کیرم، بورڈ وغیرہ اسی قسم کی ہیں۔ ان سے جوا بازی کی ابتدا ہوتی ہے۔

جاندار کی تصاویر یا فوٹو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس چیز پر تصویر دیکھتے اسے توڑ ڈالتے (مشکوٰۃ باب التضاویر)

حضرت عائشہؓ کے ہاں ایک پردے پر تصویریں تھیں۔ اُس پردہ کو

جناب نے پھاڑ ڈالا۔

چار شخص اللہ پاک کے نزدیک سخت ترین عذاب کے مستحق ہیں :

۱۔ جس نے کسی نبی کو قتل (شہید) کیا۔

۲۔ جس کو کسی نبی نے قتل کیا۔

۳۔ مبغض۔

۴۔ وہ عالم جو اپنے علم سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

(مشکوٰۃ باب التضاویر)

بے جان اشیاء کی تصاویر: پارخ - مکان - پہاڑ - دریا وغیرہ کی تصویر بنانا اور رکھنا جائز ہے۔

گانا بجانا۔ اور کوئی شخص ایسا ہے جو لغو باتوں کا خریدار بنتا ہے تاکہ بے سمجھے بوجھے اللہ کی راہ سے گمراہ کرے اور اس کی ہمتی اڑائے۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ (پ ۲۱ لقمان ۱۷ ع)

اموالحدیث یا لغو باتوں سے مراد بے اصل قصے۔ فضول کلام۔ گانا بجانا رقص و سرود۔ عشقیہ اشعار اور شہوت انگیز باتیں ہیں۔

(تفسیر ابن کثیر - قرطبی - بحوالہ صحابہ و تابعین)

اللہ پاک نے شیطان سے فرمایا: "ان میں تو جس کو اپنی آواز سے پھسلا سکے پھسلا۔" (پ ۱۵ بنی اسرائیل ۷ ع)

شیطان کی آواز "راگ" ہے۔ (ابن کثیر)
راگ دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔ جس طرح پانی سے کھیتی اگتی ہے۔
(مشکوٰۃ - باب البیان والشعر)

رسول کریمؐ نے راہ چلتے ہوئے بانسری کی آواز سنی۔ تو کانوں میں انگلیاں دے لیں۔

جنابؐ نے فرمایا۔ مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ آلات موسیقی۔

(باجے - ڈھول - بانسریاں - طبلے وغیرہ) کو مٹا دوں۔

تالیاں اور سیٹیاں۔ قرآن مجید میں تالیاں اور سیٹیاں بجانا کافروں کا

فعل بتایا گیا ہے (پ ۹ الانفال ۴۷ ع)

لیٹنا اور سونا

سوتے وقت کے کام۔ ۱۔ دروازے بند کر دو۔ ۲۔ بزنوں کو ڈھانک دو۔

۳۔ چراغ نکل کر دو۔ ۴۔ آگ بجھا دو۔

اوندھا لیٹنا۔ نبی اکرمؐ نے ایک شخص کو مسجد میں اوندھا لیٹے ہوئے دیکھا

فرمایا۔ یہ لیٹنا جہنمیوں کا سا ہے۔

بغیر پردہ کی چھت۔ جس چھت پر پردہ نہ ہو، اس پر سونا منع ہے۔

چکنے ہاتھ دھو کر سونا۔ سونے سے پہلے ہاتھ دھولیں۔ چکنے ہاتھ تکلیف

کا موجب بن سکتے ہیں۔

بستر جھاڑنا۔ جب بستر سے ایک دفعہ اٹھ کر پھر دوبارہ آئیں تو بستر

کو جھاڑ لیں۔

سوئے کا طریقہ۔ منہ قبیلہ کی طرف اور زایاں ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں بعد

میں کروٹ لینے پر رخ بدل جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

قیلولہ۔ نبی اکرمؐ صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کے قریب تھوڑا سا سویا کرتے

اسے قیلولہ کہتے ہیں۔

خواب۔ اچھا خواب نبوت کا چھپا لیسواں حصہ ہے (مشکوٰۃ)

برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ ایسی صورت میں تین دفعہ اعوذ

پڑھیں۔ تین دفعہ تھوکیں اور کروٹ بدلیں۔ ایسا خواب کسی سے بیان نہ کریں

کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

جو شخص خواب میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو آن کے خلیہ میں
ٹھیک دیکھے۔ اس نے واقعی زیارت کی۔ کیونکہ شیطان آپ کی
شکل نہیں بن سکتا۔

موت، جنازہ اور قبر

موت۔ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھیے:

۱۔ صحت کو بیماری سے پہلے۔ ۲۔ جوانی کو بڑھاپے سے پہلے

۳۔ امیرنی کو غریبی سے پہلے ۴۔ فراغت کو مصروفیت سے پہلے

۵۔ زندگی کو موت سے پہلے (مشکوٰۃ کتاب الرقاق)

مردوں کو بُرانہ کہو اس لیے کہ وہ اپنی جزا سزا کو پہنچ چکے۔

مردوں کی نیکیاں یاد کرو اور براٹیوں کا ذکر نہ کرو۔

جنازہ۔ میت کو کم از کم تین دفعہ کندھا دیا جائے۔ اس سے حق ادا
ہو جاتا ہے۔

حاکم۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی رخسارے پیٹے۔ گریبان پھاڑے
زمانہ جاہلیت کی طرح پکارے۔ بین کرے۔ چلا کر روٹے۔ یا کسی کی موت پر
سر منڈائے، وہ ہم میں سے نہیں۔ (مشکوٰۃ کتاب الجنائز)

قبر۔ قبر فراخ اور صاف ستھری بنائی جائے۔ اسے چونسے گچ کرنا۔ اس
پر عمارت بنانا۔ کتبہ لگانا۔ اسے روندنا۔ اس سے تکیہ لگا کر بیٹھنا۔ اس پر
چراغ جلانا، اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا سب ناجائز کام ہیں۔

اطاعتِ رسولِ کریمؐ مسلمان پر فرض ہے

ارشادِ ربّانی : يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَلَا تَبْطُلُوا
أَعْمَالَكُمْ : اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور رسولِ

کریمؐ کی اور اپنے اعمال کو بے کار نہ کر لو۔

گویا جس کام میں اللہ تعالیٰ اور رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت
کو ملحوظ نہ رکھا جائے گا وہ باطل اور بے کار ہوگا۔

شانِ رسالت - مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (پہ
النساء ۸۱) جس شخص نے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی یقیناً
اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔

رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہی میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔

اتباعِ رسولِ کاثرہ - قَدْ إِنْ كُنْتُمْ تَحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي
يُحِبِّبْكُمْ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(پہ آل عمران ۳۱) اے پیغمبرِ اکبرؐ کی پیروی کریں اگر تمہیں اللہ تعالیٰ سے محبت
ہے تو میری پیروی کرو۔ اللہ تم سے محبت کرے گا۔ تمہارے گناہ بخش دیگا
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(اللہ پاک کی محبت اور مغفرت کا ذریعہ اتباعِ رسولِ پاکؐ ہے)

دسمبر ۱۹۶۵ء سے یہ ادارہ مقاصد ذیل کے پیش نظر قائم کیا گیا:

ایک تعلیمی مرکز کا اجرا۔ رکھ کر ترجمہ قرآن مجید بطرز جدید۔ عربی
جہاں شام کے قریب ایک گھنٹہ وقت
بول چال براہ راست (ڈائریکٹ میٹھڈ) اور منتخب احادیث متعلقہ
اخلاق و آداب کی تعلیم زیر تجویز ہے۔ کالجوں اور مائی سکولوں کے طلباء
مختلف محکموں کے ملازمین اور کاروباری حضرات فائدہ اٹھا سکتے ہیں عمر
کی کوئی قید نہیں۔ تعلیمی لحاظ سے اردو خواں ہونا کافی ہے۔ فیس کوئی
نہیں۔ معلمین مشرقی اور مغربی دونوں قسم کے علوم اور ماحول سے آشنا ہیں۔
مقام تعلیم:

ایم۔ اے۔ او کالج لوئردی مال لاہور فون: ۳۱۰۶۶۰
۶۹۳۶۲

۲۔ ثبوت تحریری تبلیغ
ایک ایک دینی مسئلہ پر ایک ایک کتابچہ
عام فہم الفاظ میں لکھا جائے تاکہ
ہماری آئندہ نسل قرآن و حدیث کی روشنی میں اسلام کو سمجھے اور اس کے
لیے اپنے دل و دماغ میں کشش محسوس کرے۔

دست:

دی مال روٹ لاکھ پور فون: ۳۱۰۶۶۰
۶۹۳۶۲

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ الْقُرْآنِ

یقیناً رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی (مبارک) زندگی بہترین نمونہ ہے

اسلامی آداب

ادارہ درس و اشاعت اسلامک ریجنل لائبریری لاہور